Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

داستانِ جنوں

ہالے نور

انوشے۔۔انوشے۔۔فاطمہ سیڑھیاں پھلانگتی چھت پر پہنچی جہاں انوشے نور کے ساتھ مل کر پتنگ اڑا رہی تھی۔لڑکی کیا کر رہی ہو؟ تمہیں معلوم تو ہے بھائی اس وقت چھت پر آنے سے منع کرتے ہیں، فاطمہ کا دماغ ہی خراب ہو گیا اسے شام کے وقت پتنگ اڑاتے دیکھ کر۔شام کو ہر طرف آدمیوں کے چہل پیل ہوتی تھی جس کی وجہ سے مومن انہیں شام کو چھت پر انے سے منع کرتا تھا۔تمہارا بھائی تو ہر چیز سے منع کرتا ہے اس کا بس چلے تو سانس لینے سے بھی منع کر دے۔۔انوشے نے فاطمہ کی بات سنی تو منہ بنا کر جواب دیا البتہ اس کا سارا دھیان پتنگ اڑانے میں تھا۔اس کے بات سن کر جہاں نور کا قہقہ فضا میں بلند ہوا وہیں فاطمہ کا چہرہ غصے سے سرخ پڑ گیا انوشے مومن بھائی ہمیں ہمارے بھلے کے لیے ہی روتے روکتے ٹوکتے ہیں اس سب کے باوجود تم کتنی ڈیٹھ ہو کے ان کے بار بار منع کرنے کے بعد بھی تم ہر وہ کام کرتی ہو جس سے وہ منع کرتے ہیں۔فاطمہ اسے اچھی طرح لتاڑتی وہاں نیچے ریلنگ سے پکڑ کر دیکھتی ہوئی بولی نیچے سے مومن کی گاڑی داخلی دروازے سے اندر اتی دکھائی دی۔تم دونوں ارام سے پت مڑا ہو میں تو چلی کیونکہ مومن بھائی اگئے ہیں۔فاطمہ ان دونوں سے کہتی وہاں

Posted On Kitab Nagri

سے بھاگ گئی۔ یہ سنتے ہی دونوں کے چہرے سے رنگ اڑ گئے۔۔ نور تو سنتے ہی نیچے کے لیے بھاگی ہڑبڑاہٹ سے انوشے کے ہاتھ سے پتنگ چھوٹ گئی اور وہ پتنگ چھوٹ جانے کا افسوس بات پر رکھتی نیچے کے لیے بھاگی ابھی صرف اسے اپنی جان کی فکر تھی وہ وہاں سے بھاگتی ہوئی چھت کے دروازے تک پہنچی تھی کہ اوپر اتے مومن کو دیکھ کر اس کی جان ہوا ہو گئی

https://www.kitabnagri.com

مومن نے جیسے ہی گاڑی دروازے سے داخل کی اس کی نظر سامنے چھت پر پتنگ اڑاتی انوشے پر پڑی۔ وہ غصے سے چھت کی طرف بڑھا اور جیسے ہی سیڑیاں چڑھا سامنے اسے بت بنا دیکھ کر تیش میں اس کا بازو پکڑ کر ایک طرف کیا انوشہ تو ابھی سمبھلی بھی نہیں تھی کہ مومن نے زور سے بازو پکڑ کر ایک طرف اسے پھینکا۔۔ اس وقت تم یہاں کیا کر رہی تھی؟ جبکہ میں نے تمہیں کتنی دفعہ منع کیا ہے کہ عصر کے وقت چھت پر نہ ایا کرو پر وہ تم ہی کیا جو کسی کی بات مان لے اپ خاموش کیوں کھڑی ہو جواب دو۔۔ مومن نے اپنی سرخ انکھوں سے گھورتے ہوئے پوچھا پر اگے سے اسے خاموشی سے نظریں جھکائے دیکھ کر تیش میں اس کا بازو پکڑ کر دیوار سے لگایا۔ یہ۔۔ ک۔۔ کیا کر رہے ہیں؟ مومن بھائی میرا بازو چھوڑیے مجھے درد ہو رہا ہے۔ اس نے مومن کے سخت پکڑ میں مچلتے ہوئے کہا۔ مومن نے "بھائی" لفظ پر مزید گرفت سخت کی اس کے بازو پر۔۔ میں کیا کر رہا ہوں اس کی بہت فکر ہے تمہیں

Posted On Kitab Nagri

اور تم جو کرتی پھر رہی ہو اس کا کیا تم ہر وہ کام کرتی ہو جس سے میں تمہیں منع کرتا ہوں۔ مومن نیوز کی انکھوں میں دیکھتے ہوئے غرا کر کہا۔۔ ایک سیکنڈ میں کیا کرتی پھر رہی ہوں ؟اپ کی اس بات سے کیا مراد ہے ؟انوشے نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔ ہاہاہا۔۔ میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں تم اچھے سے سمجھ چکی ہو گی اخر کو تم دادا جی نے یونیورسٹی پڑھنے کے لیے اجازت جو دے دی۔۔او نہیں نہیں پڑھنے کے لیے نہیں رنگ رلیاں منانے کے لیے کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نا۔۔ تنزیہ لہجے میں چبا چبا کر کہا۔ بسسس !!اب ایک لفظ نہیں اپ کو کس نے اجازت دی کیا اپ میرے کریکٹر پر بات کریں میں جیسی بھی ہوں شرارتی ضدی بدتمیز پر کریکٹر لیس نہیں ہوں اپ کی اجازت کے بغیر دادا جی نے مجھے یونی جانے کی اجازت دے دی اس لیے اپ مجھ پر تہمت لگا رہے ہیں نہ تو سنیے میں یونی سے پڑھنے کے لیے جاتی ہوں صرف پڑھنے ! یہ کہتے ہی انوشے اس کی گرفت سے نکل کر نم انکھوں سے نیچے کے لیے بھاگی۔ مومن ٹھنڈا سانس فضا میں چھوڑتے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا نیچے کے لیے چل دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاشم خان خاندان کے سربراہ ہونے کے ساتھ ساتھ گاؤں کے سرپنچ بھی تھے ہاشم خان ایک انتہائی روبدار اور سخت طبیعت کے مالک تھے اپنے اصولوں کے پکے تھے اپنے فیصلے سے ایک انچ نہیں ہٹتے تھے۔۔ہاشم خان کے تین بیٹے تھے بڑا بیٹا عاصم خان جس کے دو بچے تھے بڑا مومن اور چھوٹی فاطمہ۔

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ سنجیدہ طبیعت کے مالک تھی میٹرک تک پڑھائی کی تھی کیونکہ مومن نے اگے پڑھنے کی اجازت نہیں دی تھی فاطمہ کی نسبت بچپن سے ہی تایازاد حمزہ سے طے تھی۔ مومن گھر میں سب سے بڑا ہونے کی وجہ سے سب پر اس کاروپ تھاطبیعت میں بالکل اپنے داداجی کی طرح تھاغصہ تو ہر وقت ناک پر بیٹھا رہتا تھا اپنے گاؤں کا سب سے زیادہ خوبصورت اور خوب نوجوان تھا۔ سرخ سفید رنگت چوڑی پیشانی اونچی کھڑی مغرور ناک مونچو تلے انا بھی لب جو ہما وقت ایک دوسرے میں پھرست رہتے ہیں ۔ چھ فٹ سے نکلتا قدر کسرتی جسم وہ انتہائی مغرور تھا اپنی انا اور خاندان کی عزت اور نام کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اور مومن اپنے داداجی کا لاڈلا پوتا ہے جس کی وجہ سے گاؤں کے لوگ داداجی کے بعد اس کا حکم اپنے اوپر فرض سمجھتے ہیں۔ دوسرا بیٹا عارف خان جن کے دو بیٹے تھے بڑا حمزہ اور چھوٹا عارف ۔ اور تیسرے بیٹے عاطف خان جن کی دو بیٹیاں ہیں بڑی انوشے جو بہت شرارتی اور ضدی طبیعت کی مالک ہے انتہائی خوبصورت، دودھیا رنگت لمبی ناک بڑی بڑی نیلی انکھیں درمیانہ قد اور سب سے خوبصورت اس کی تھوڑی کے نیچے سیاہ تل۔۔ دوسری نور جو انتہائی ڈرپوک اور نرم طبیعت کی مالک ہے وہ کسی کی چھوٹی سے چھوٹی مصیبت پر تڑپ اٹھتی تھی اور بہت ہی کم گو ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سورج نے جیسے ہی اپنی شکل دکھائے ہر طرف پرندوں کے چہچہاٹ اور ہر انسان اپنی روز مرہ کی روٹین کو فالو کر رہا تھا۔۔خان حویلی میں سبا چاچی (انوشے کی ماں) الفت چاچی (عارب اور حمزہ کی ماں) نادیہ چچی (مومن کی ماں) تینوں اس وقت کچن میں ناشتے بنانے میں مصروف تھی دادا جی اپنے کمرے میں باقی گھر کے سارے مرد صبح سویرے ڈیرے کے لیے نکل گئے تھے ناشتے کے لیے گھر کے سارے مرد واپس اجاتے تھے۔انوشے یار اٹھ جاؤ ناشتے میں سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں فاطمہ نے بے بسی سے کہا۔۔ پچھلے 15 منٹ سے وہ اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی پر انوشے اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی انوشے اگر تم دو منٹ میں نہیں اٹھی تو میں مومن بھائی کو تمہیں اٹھانے کے لیے بھیج رہی ہوں۔۔اور یہ بات سنتے ہی انوشے کے ذہن کے پردے پر کل کا واقعہ گھوما تو وہ منہ بناتے ہوئے منہ سے رضائی ہٹا کر اٹھ بیٹھی۔اللہ کرے تمہارا بھائی۔۔ابھی وہ مومن کے بارے میں کچھ کہتی پر فاطمہ کی گھوری پر خاموش ہو گئی۔اچھا فاطمہ تم چلو میں فریش ہو کر اتی ہوں یہ کہتے ہی وہ واش روم میں بھاگی کیونکہ اسے فاطمہ کے تیور خطرناک لگ رہے تھے اس نے بھاگنے میں ہی اپنی عافیت جانی۔۔فاطمہ سر جھٹک کر باہر چلی گئی۔

کس قدر تکلیف دہ ہے اور آرزؤں کا سفر

Posted On Kitab Nagri

سلسلہ در سلسلہ سانحہ در سانحہ

وہ فریش ہو کر نیچے ائی تو سب گھر والے ویڈیو کال پر عارب سے بات کر رہے تھے (پچھلے کچھ سال سے عارب پڑھائی کے سلسلے سے باہر ملک قیام پذیر تھا) وہ اس سے تھوڑی دیر بات کرنے کے بعد ناشتہ کر کے یونیورسٹی کے لیے حمزہ کے ساتھ گھر سے نکل گئی حمزہ بھی اسی یونیورسٹی میں پڑھتا تھا پر اس کا ڈیپارٹمنٹ الگ تھا۔ اس وجہ سے وہ اور نور اس کے ساتھ ہی اتی جاتی تھیں۔ نور کالج کے سیکنڈ ایئر میں تھی اور اس کا کالج راستے میں ہی اتا تھا تو وہ بھی ان کے ساتھ ہی جاتی تھی۔ یونی پہنچ کر وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ میں آگئی اس کی نظریں مسلسل کسی کی متلاشی تھیں آخر وہ اسے اپنے مخصوص بینچ پر بیٹھا ہوا دکھا وہ بھاگ کر اس کی طرف گئی۔ https://www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سعیر۔۔ تم یہاں ہو میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی تھی۔ بھاگنے کی وجہ سے انوشے نے پھولی ہوئی سانس سے کہا۔ سعیر نے جیسے ہی پلٹ کر دیکھا اس کی نظر دشمن جان پر پڑی جو اج مکمل کالے رنگ کے لباس میں تھی جو اس کی دودھیا رنگت پر خاصہ جچ رہا تھا سر پر دوپٹہ شانوں پر بلیک شال اور ہاتھوں میں رجسٹرڈ تھامے وہ کسی کے بھی حواس سلب کرنے کی طاقت رکھتی تھی اگے تو پھر اس کا دیوانہ تھا وہ کیسے اس کی سیر سے بچتا۔ سعیر یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔۔ہا۔۔ہاں تم کیا کہہ رہی ہو میں نے سنا نہیں؟ انوشے نے اس کی انکھوں کے اگے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں ایا۔ تمہارا دھیان کدھر ہے میں تم سے کچھ کہہ رہی ہوں اور تم سن ہی نہیں رہے انوشے نے منہ بناتے ہوئے خفگی سے کہا۔ اتنی خوبصورت محبوب سامنے ہو تو کس کافر کا دھیان نہ بھٹکے۔

Posted On Kitab Nagri

۔ سعیر نے اس کے ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بینچ پر بٹھا کر شوخ لہجے میں کہا۔ انوشے اس کے انداز و اباد پر کھل کھلا کر ہنسی۔۔ انوشے نے سعیر کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا (سعیر شاہ شاہ خاندان کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا خوبصورتی کا منہ بولتا شہکار۔۔ جہانزیب شاہ کے دو بچے تھے بڑی بیٹی زہرا بیگم جن کی شادی کے دو سال بعد ہی باپ کے در پر آ بیٹھی زارا بیگم کے شوہر کا انتقال ایک ایکسیڈنٹ میں ہوا تھا دوسرے نمبر پر شاہزیب شاہ جن کے دو بچے تھے ایک سعیر شاہ اور دوسری شہوار شاہ) سعیر ہماری یونی ختم ہونے والی ہے پھر ہمارا ملنا ممکن نہیں اور ہم یہ بھی جانتے ہیں ہمارے خاندان میں خاندان سے باہر شادی نہیں کرتے انوشے نے پریشانی سے کہا۔ سعیر نے ایک لمبا سانس فضا میں چھوڑا۔۔ میں بھی کئی دنوں سے مسلسل اسی مسئلے پر سوچ رہا ہوں! تو کوئی حل نکلا انوشے نے بے قراری سے پوچھا۔ ہاں ایک حل ہے پر تمہارے لیے مشکل ہو گا سعیر نے بات شروع کی۔۔ تم اور میں یعنی ہم دونوں بھاگ کر شادی کر لیتے ہیں دیکھو جب ہم نکاح کر لیں گے تھوڑی مشکل سے پر سب مان جائیں گے ایک نہ ایک دن۔۔ کیا تم ہوش میں تو ہو یہ کیا کہہ رہے ہو دادا جی مجھے زندہ در گور کر دیں گے انوشے اس کی بات پر ہتے سے ہی اکھڑ گئی۔ اچھا انوشے تم یہ بتاؤ تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو؟ سعیر کے اچانک سوال پر انوشے نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا میں تم سے اتنی محبت کرتی ہوں کہ تمہارے لیے اپنی جان بھی دے سکتی ہوں۔۔ تو بس پھر تمہیں صرف میرا ساتھ دینا ہے باقی میں سنبھال لوں گا کچھ دیر کے بعد آخر انوشے مان گئی اب یہ کون جانے کہ اس کا یہ فیصلہ اس کی زندگی میں کیسے اثرات پیدا کرے گا

Posted On Kitab Nagri

معاف کیجئے گا دادا جی پر اپ کا یہ فیصلہ مجھے بالکل بھی پسند نہیں ایا اپ نے دونوں کو سزائے موت دینی تھی تا کہ وہ دونوں پورے گاؤں کے لیے عبرت کا نشان بن جاتے پر اپ نے کیا کیا ان دونوں کا نکاح کروا دیا یہ کیسا فیصلہ ہے دادا جی کل کو ہر لڑکی اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ جائے گی اور آپ ان دونوں کا نکاح کروا دیں گے بدلے میں ہر کسی میں ڈر خوف ختم ہو جائے گا پھر سارا گاؤں اپنی منمانی پر اترائے گا(گاؤں میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی دونوں گھر سے بھاگ گئے اخر کچھ تنگ و دود کے بعد وہ دونوں مل گئے تو آج پنجایت میں فیصلہ تھا دادا جی نے فیصلے میں ان دونوں کو نکاح کروا دیا جس سے اب مومن نہ خوش تھا اور دادا جی سے اپنی رائے کا اظہار کر رہا تھا) مومن میرے شیر ہر فیصلہ جذبات سے نہیں کیا جاتا کچھ فیصلے سوچ سمجھ کر کرنے پڑتے ہیں اگر میں ان دونوں کو سزائے موت سنا دیتا تو پورے گاؤں کا ماحول خراب ہو جاتا ڈر و خوف بھر جاتا ہے پھر گاؤں والے ہمارے عزت ڈر و خوف کی وجہ سے کرتے نہ کہ دل سے۔۔ اور جب دلوں میں عزت ختم ہو جاتی ہے تو ڈر و خوف بھی ایک نہ ایک دن ختم ہو ہی جاتا ہے اور پھر پورا گاؤں ہماری مخالفت پر اتر آتا ایسے میں اس فیصلے نے پورے گاؤں والوں کو خوش بھی کر دیا اور ان کے دلوں میں ہمارے خاندان کے لیے عزت و محبت بھی بڑھ گئی ہے سمجھے میرے ببر شیر۔۔!! ایک سردار ہمیشہ اپنے قبیلے کو ساتھ لے کر چلتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب سے تم تم بھی

Posted On Kitab Nagri

اپنے غصے کو ایک طرف کر کے گاؤں کے حق میں ہمیشہ فیصلہ کرو گے دادا جی نے رسان سے تفصیلی جواب دیا اور اخر میں مومن کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ایک امید سے کہا۔ کچھ دیر خاموشی کے بعد مومن نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور دونوں چلتے ہوئے گاڑی تک پہنچ گئے اور گاڑی میں بیٹھ کر خان حویلی کی طرف روانہ ہو گئے https://www.kitabnagri.com

---

اج نوشے کا آخری پیپر تھا اج سے وہ یونی سے فری ہو گئی تھی اج ہی انوشے اور سعیر نے گھر سے بھاگنے کا فیصلہ کیا تھا جس کی وجہ سے انوشے سب کے سونے کا انتظار کر رہی تھی کچھ دیر پہلے ہی سب کھانے کے میز پر اکٹھے ہوئے تھے انوشے سب کو ایک ساتھ کھانا کھاتا دیکھ کر گم سم ہو گئی انوشے کا دل کسی کو بھی چھوڑ کر جانے کا نہیں ہو رہا تھا اس کا دل بوجھل ہو رہا تھا انوشے کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ انوشے کے گھر سے جانے پر کون سی قیامت برپا ہو گی اور نہ ہی وہ سوچنا چاہتی تھی اس بارے میں کہ گھر والے کیا اسے کبھی معاف کر پائیں گے ایسے ہی بہت سے سوال انوشے کے دماغ میں چل رہے تھے کل ساری رات اس نے رو کر گزاری تھی وہ گھر سے کبھی نہ بھاگ کے اگر اگر اسے اس بات کا علم نہ ہو تا کہ خاندان بھر میں اس کے جوڑ کا اور کوئی نہیں تھا سوائے مومن کے اگر وہ گھر سے نہ بھاگتی تو اس کی شادی مومن سے ہو جاتی جو مر کر بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اور دوسرا یہ کہ وہ سعیر سے بے پناہ محبت کرتی تھی اس کے حساب سے اور سعیر کے بغیر نہیں رہ سکتی اس کے لیے اج اس نے اتنا بڑا قدم اٹھانے

Posted On Kitab Nagri

کا فیصلہ کیا تھا۔ یا اللہ میری مدد فرما اور میری جانے کے بعد میری امی ابو اور بہن کی حفاظت فرمانا انوشے دل میں اللہ تعالی کو یاد کرتی اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر نیچے لانچ میں جھانکہ جہاں اپ صرف اندھیرے کا راج تھا اندر مڑ کر گھڑی کی طرف نگاہ دوڑائی جو 12 بجے کا وقت دکھا رہی تھی اس نے اپنا چھوٹا سا بیک جس میں اس نے ایک دو اپنے جوڑے اور کچھ پیسے رکھے تھے اسے اٹھا کر بڑی سی چادر میں خود کو مکمل طور پر چھپا کر کھڑکی کی طرف گئی کھڑکی کھول کر دیکھا جہاں پچھلی گلی میں دور ہی سعیر کی گاڑی کھڑی دیکھی وہ کمرے سے نکل کر دبے پاؤں راہداری عبور کرتی ہوئی پچھلے دروازے کی طرف بڑھی دروازے پر پہنچ کر اس نے مڑ کر ایک آخری نظر اپنے گھر پر ڈالی آنسو نکل کر گالوں پر پھسل گئے وہ پچھلے دروازے کو آہستہ سے کھول کر باہر کی طرف بڑھی کیونکہ اگر وہ کچھ دیر اور یہیں کھڑی رہتی تو وہ کبھی بھی اپنے گھر کو چھوڑ کر نہ جا پاتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ اللہ اللہ کرتی دو چار قدم ہی چلی تھی کہ اس کی نازک کلائی کے سینے جر ہنن انداز میں پکڑ کر کھینچی جس سے وہ سیدھا مقابل کے سینے سے جا ٹکرائی۔۔ انوشی نے جب کچھ سنبھل کر مقابل کا چہرہ دیکھنے کے لیے جیسے ہی اپنا سر اونچا اٹھا کر دیکھا تو اس کی روح فنا ہو گئی سامنے والا اور کوئی نہیں بلکہ مومن ہی تھا جو اسے ایسے گھور رہا تھا جیسے ابھی کھا جائے گا۔ جارحانہ انداز میں اسے کھینچتا ہوا گھر کے اندر داخل

Posted On Kitab Nagri

ہوانوشے کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ابھی اس کا بازو تن سے جدا ہو جائے گا مومن کی اس گرفت میں --وہ چپ چاپ اس کے ساتھ کھینچی چلی جا رہی تھی مومن نے لاؤنج میں لا کر اسے زور سے زمین پر پٹخا نوشے اتنی زور سے زمین پر گری کہ اسے لگا وہ اب کبھی اٹھ نہیں پائے گی۔ تم اس وقت باہر کیا کر رہی تھی ؟ مومن اتنی زور سے دھاڑا کہ انوشے ڈر کر کانپنے لگی اس کی دھاڑ سن کر لاؤنج کی سبھی لائٹیں ان ہو گئی اور رفتہ رفتہ سب گھر والے لاؤنج میں انے لگے عاطف خان (انوشے کے والد) جیسے ہی اندر داخل ہوئے تو انوشے کو زمین پر پڑے ہوئے اور مومن کو اتنے غصے میں دیکھ کر کچھ انہونی کا احساس ہوا وہ اگے بڑھ کر مومن کے سامنے کھڑے ہو گئے اور پوچھا کیا ہوا مومن تم اس طرح کیوں انوشے بیٹی پر چلا رہے ہو--چاچا جان پوچھیں اس سے رات کے دوسرے پہر جب پورا گاؤں سو رہا ہے تو یہ پچھلی گلی میں کیا کر رہی تھی وہ بھی اس بیگ کے ساتھ--مومن نے چیختے ہوئے کہا اور اخر میں پاس پڑے ہوئے بیگ کو زور سے لات مار کر دور پھینکا سب مومن کی بات سمجھ کر گنگ رہ گئے۔ یہ--یہ تم کیا کہہ رہے ہو مومن تم ہوش میں تو ہو؟ عاطف صاحب نے حیرانی اور بے یقینی کی صورت میں پوچھا میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں پوچھیں اس سے ہماری عزت پیروں تلے روندکا یہ کس کے ساتھ منہ کالا کرنے جا رہی تھی مومن نے ایک جست میں انوشے تک پہنچ کر اس کا منہ اپنے ہاتھوں میں دبوچ لیا انوشے ہنوز خاموش رہی شرمندگی سے وہ کسی کے سامنے بولنا تو دور دیکھ بھی نہیں پا رہی تھی۔ مومن نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور داداجی کے سامنے کھڑا کیا داداجی پوچھیں اس سے کس کے ساتھ یہ

Posted On Kitab Nagri

ہم سب کو چھوڑ کر بھاگ رہی تھی ؟ دادا جی نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا کیا جو مومن کہہ رہا ہے وہ سچ ہے ؟ اس وقت انوشے کا دل چاہا کہ وہ یہ سننے سے پہلے مر جاتی ہے لیکن اس کی خاموشی ہنوز بر قرار تھی اس سب کے دوران اس نے ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا اب اسے احساس ہو رہا تھا اپنی اس سنگین غلطی کا اب تک وہ صرف اپنے بارے میں سوچ رہی تھی مگر اب جب اس نے اپنے جان سے پیارے بابا جان کا سر جھکا دیکھا۔ اس نے شدید دل میں دعا کی کہ زمین زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے ۔ اب چپ کیوں ہو خدا کا واسطہ انوشے کہہ دو یہ جھوٹ ہے اگے بڑھ کر انوشے کی ماں نے روتے ہوئے اس کے سامنے ہر جوڑتے ہوئے کہا۔۔ وہ پتھرائی ہوئی آنکھوں سے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی تو کبھی ماں کے جڑے ہاتھوں کو وہ اپنی ماں کے ہاتھ تھامنا چاہتی تھی پر جیسے اس کے سارے اعضا اس کا ساتھ چھوڑ چکے تھے۔ اب بھی یونیورسٹیوں میں پڑھاؤ میں تو بکواس کرتا تھا نا کہ ایک نہ ایک دن یہ ہماری پگڑی اچھالے گی زمانے بھر میں مگر آپ لوگ تو میرے ہی دشمن بن گئے اب بھگتے اسی ناجائز ڈھیل کا نتیجہ ہے جو دادا جی اور چاچا جان نے دے رکھی تھی اسے اور تم ہاں۔۔ مومن غراتے ہوئے انوشے کی طرح مڑا۔۔ تم تو بڑی پر سا بنی گھومتی تھی نا اب کہاں گئی تمہاری پارسائی اس دن تو بڑے بڑے لیکچر دے رہی تھی کہ میں یونیورسٹی سے پڑھنے جاتی ہوں یہ تھی تمہاری پڑھائی۔۔ چٹاخ۔۔ مومن نے کہتے ہوئے اپنی پوری قوت سے ایک تھپڑ اس کے نازک گال پر جڑھ دیا۔۔ انوشے جو ابھی اس کی زہریلی باتوں سے نہ نکلی تھی اتنے زوردار تھپڑ پر اوندھے منہ زمین پر گر گئی تھپڑ اتنی زور کا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ اس کے ہونٹوں سے خون نکلنا شروع ہو گیا حمزہ نے اگے بڑھ کر مومن کو روکنا چاہا جو دراز سے پستول نکال رہا تھا مومن یہ کیا کر رہی ہو چھوڑو اسے حمزہ نے مومن کے ہاتھ سے پستول لینی چاہئے پر مومن حمزہ کو دھکا دیکھ کر اگے بڑھا۔ سارے گھر والوں نے دہل کر اپنے سینوں پر ہاتھ رکھا۔ اب میں اس گھٹیا لڑکی کو ایک منٹ بھی اپنے گھر میں برداشت نہیں کر سکتا اسے زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں اج میں اسے اپنے ہاتھوں سے ماروں گا مومن نے تیش میں آکر انوشے کی طرف بڑھا پر درمیان میں دادا جی نے سامنے آکر اس سے پستول چھین لی۔۔ تم ہوتے کون ہو فیصلہ کرنے والے مومن ہم ابھی تک زندہ ہیں فیصلہ کرنے کے لیے کچھ دیر خاموشی کے بعد دادا جی پھر سے گویا ہوئے۔۔ نور انوش و کمرے میں لے جاؤ اور سب کان کھول کر سن لو کل شام انوشی کا نکاح مومن سے ہو گا اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور سب کو ماننا پڑے گا۔۔ دادا جی کی رو پدار اواز کو جی تو ماحول میں یک دم سناٹا چھا گیا اخری بات انہوں نے مومن کو دیکھ کر کہی جو ضبط کی حدوں کو پار کر رہا تھا پھر بھی نہ کچھ کہے لانچ سے نکلتا چلا گیا۔ انوشے کو لگا جیسے اس کے سر پر دس منزلہ عمارت گر گئی ہو وہ ہوش و خروش سے بگانا ہوتی نور کی باہوں میں جھول گئی۔

وہ جو سمجھتے تھے تماشا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

ہم نے چپ رہ کر بازی ہی پلٹ دی

اگلے دن جب وہ ہوش میں آئی پھر سے وہیں سب باتیں اس کے ذہن پر سوار ہو گئی وہ بخار میں تپ رہی تھی اسے نہیں معلوم کون صبح سے اکر نہ جانے کیا کیا سنا کر چلا گیا پھر وہ لمحہ بھی آگیا جب سب گھر کہ بڑے اس کے کمرے میں قاضی سمیت آپہنچے اسے سادہ سی لال چنری اڑادی گئی اس کا ذہن مفلوج ہو گیا تھا وہ اپنے ہوش میں ہی نہ تھی جب قاضی صاحب نے نکاح شروع کیا۔۔

انوشے بنت عاطف خان آپ کا نکاح مومن بن عاصم خان سے ہونا قرار پائے ہے کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے https://www.kitabnagri.com

ق۔۔ قبول۔۔ ہے اس نے اٹکتے ہوئے کہا قاضی صاحب نے دو مرتبہ پھر دوہرایا قبول ہے کہتے ہوئے اسے اپنی اواز اجنبی سی لگی تھی۔۔

ہاتھ کانپے، دل لرزہ۔۔

ایک قلم سے خود کو لکھ کر کرنا تھا نام کسی کے

پوری زندگی جس شخص سے بھاگتی ائی تھی اج تقدیر نے پکڑ کر اسی شخص کے نام کر دیا تھا اہستہ اہستہ سب اسے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔ آنسو اس کی انکھوں سے رواں ہوئے پورے کمرے میں صرف اس کے سسکیاں ہی سنائی دے رہی تھی نہ جانے کتنا ہی وقت وہ اپنی قسمت پر ہوتی رہی ہوش تو تب ایا

Posted On Kitab Nagri

جب گھر کی تمام خواتین دوبارہ اس کے کمرے میں ائیں اور اس کا منہ ہاتھ دھلوا کر اسے کمرے سے باہر لے ائیں اور مومن کے کمرے میں چھوڑ کر دعائیں دیتی چلی گئیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ دیر پہلے ہی اس کا نکاح ہوا تھا کل پوری رات وہ ڈیرے پر رہا ایک منٹ کے لیے بھی اسے چین اور سکون نہیں ملا وہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا کہ انوشے نے آخر اتنا بڑا قدم کیوں اٹھایا اور کس کی وجہ سے اور اسے اس بات کا بھی ملال تھا کہ انوشے نے اتنا بڑا قدم اٹھایا اور اسے رنگ ہاتھوں پکڑنے کے باوجود اس نے اسے زندہ کیسے چھوڑ دیا اور دادا جی، تایا جان اور حتی کہ چچا جان نے بھی انوشے کو کیسے کچھ نہیں کہا۔ ایش ٹرے راک سے بھر چکی تھی پر وہ سگریٹ پر سگرٹ پیے جا رہا تھا اس کا اشتعال کسی طور پر بھی کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا وہ انوشے سے نکاح کسی بھی طرح نہ کرتا اگر جو چچا جان نے خود آکر اپنی بیٹی کی زندگی کے لیے بھیک نہ مانگی ہوتی وہ رو رہے تھے اور مومن کے دل میں انوشے کے لیے نفرت میں اضافہ ہو رہا تھا اپنے خاندان کی عزت کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا وہ اور اسی وجہ سے اس نے یہ کڑوا گھونٹ بھی پی لیا۔۔ یہ واقعہ ادھی رات کو ہونے کی وجہ سے کسی بھی باہر والے کو علم تک نہ ہوا تھا اس وقت گھر کی سارے ملازم گھر کو جا چکے تھے اسی وجہ سے یہ معاملہ صرف گھر والوں تک ہی محدود رہا تھا۔https://www.kitabnagri.com

---

Posted On Kitab Nagri

رات کے نجانے کونسے پہر وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا دو دن سے وہ نہیں سویا تھا اب مسلسل سگریٹ نوشی کی وجہ اسکے اعصاب پر تھکن سوار ہو چکی تھی دروازہ کھول کر جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا اگلے منظر کو دیکھتے اسکا غصّہ دوبارہ سے عود آیا وہ شدید غصّے سے اگئے بڑھا اور بیڈ کے وسط میں بیٹھی اپنی نئ نویلی دلہن کو روتا ہوا دیکھ کر وہ اسکی جانب بڑھا اور اس کو بازو سے پکڑ کر ایک جھٹکے سے بیڈ سے نیچے اتارا۔۔انوشے جو اپنی سنگین غلطی کا احساس ہونے پر زاروقطار رو رہی تھی اچانک اس افتاد پر گنگ رہ گئی۔ تمہاری جرت کسی ہوئی میرے کمرے تک آنے کی۔۔ مومن نے نیچے جھک کر اسکا جبڑا دبوچتے ہوئے چلا کر کہا اگے سے اسے بت بنا دیکھ کر اسکے غصّے میں مزید اضافہ ہوا۔۔ بند کرو یہ ناٹک بہت معصوم بہت پارسا بنتی تھی نہ تم مگر اب میں سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوں تمہاری معصومیت بھی اور تمہاری دوٹکے کی پارسائی بھی۔۔ پہلے تم نے جتنی رنگ رلیا منانی تھیں منالی مگر اب نہیں کیوں کہ پہلے تم انوشے عاطف خان تھی مگر اب تم انوشے مومن خان ہو۔ اسکے بال گدی سے پکڑ کر وہ اسکے منہ پر پھنکارا۔۔ انوشے بے حس و حرکت تھی صرف اسکی آنکھیں برس رہیں تھیں۔ وہ اسے پیچھے دکھیلتا ہوا پیچھے مڑا اور الماری سے بیلٹ نکال کر اپنے ہاتھوں پر لپیٹا۔۔ اسکے ہاتھ میں بیلٹ دیکھ کر انوشے کی آنکھیں حد سے زیادہ پھیل گئیں۔ اب بتاؤ کس کے ساتھ منہ کالا کرنے جا رہی تھی اسنے بیلٹ کو ہوا میں بلند کر کے ایک زوردار ضرب لگائی۔۔ انوشے نے سسکتے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ کا گلا گھونٹا اسے اپنے ساتھ اسکا یہ سلوک بلکل حق بجانب لگ رہا تھا کیوں کہ اسکی غلطی نہ قابلِ تلافی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔ تمہیں ذرا احساس نہ ہوا اپنے بوڑھے ماں باپ اور دادا جی کی عزت کو رولتے ہوئے اسنے دوسری زوردار ضرب لگائی اسے ہوش نہیں تھا کے بیلٹ کی ضرب جسم کے کس حصّے پر لگ رہی ہے۔ اور اب تم میرے کمرے میں میرے بیڈ پر بیٹھ کر اپنے عاشق کا غم مناؤ گی ۔۔ اس نے کہتے ہوئے تیسری ضرب لگائی۔ تم جیسی بے حیا بے غیرت کریکٹر لیس لڑکی کو میرے سر پر باندھ دیا دادا جی نے۔۔ جیسے ہی اس نے چوتھی اور اخری ضرب لگائی انوشے کی چیخ ہوا میں بلند ہوئی تو جیسے وہ ہوش میں ایا بیلٹ نیچے پھینک کر وہ بیڈ پر جا بیٹھا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کے بال نوچنے لگا انوشے جسے اج تک کسی نے پھول سے بھی نہیں چھوا تھا اج شادی کی پہلی ہی رات اپنے شوہر سے جانوروں کی طرح مار کھا چکی تھی مومن نے اسے اتنا مارا تھا کے اب اسکا پورا منہ سوج چکا تھا کمر، بازو اور ٹانگو پر جہاں جہاں اس نے مارا تھا وہاں وہاں پر اب خون جم چکا تھا۔ اسکے آنسوں متواتر بہہ رہے تھے اور وہ مسلسل نیم بیہوشی میں سسک رہی تھی پر شاید ابھی تک اس ستم گر کو اس پر رحم نہیں آیا تھا کہ وہ اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹا دیتا ۔

www.kitabnagri.com

https://www.kitabnagri.com________

کہتے ہیں غصے میں انسان کی تمام سوچنے سمجھنے کی حسیں مفلوج ہو جاتی ہیں وہ غصے میں ہمیشہ اپنے ہی نقصان کر بیٹھتا ہے کچھ ایسے ہی مومن کے ساتھ ہوا تھا غصے میں آ کر کچھ دیر پہلے اسے وحشیوں کی

Posted On Kitab Nagri

طرح مار چکا تھا مگر اب اس کی سسکیاں اسے تکلیف پہنچا رہی تھی۔ کل رات اسے تھپڑ مارنے کے بعد اس نے خود سے یہ عہد کیا تھا کہ اب وہ کبھی انوشے پر ہاتھ نہیں اٹھائے گا مگر پتہ نہیں جب اس نے انوشے کو اپنے کمرے میں روتا ہوا پایا تو اسے نئے سرے سے انوشے پر غصہ آیا اسے لگا وہ اس کے کمرے میں بیٹھ کر اپنے سابقہ عاشق کا غم منا رہی ہے جس کی وجہ سے اس نے بنا سوچ سمجھے اسے بے دردی سے مارا مومن کے حساب سے وہ حق پر تھا کیونکہ اس نے غیرت کی وجہ سے یہ قدم اٹھایا مگر اب اسے کہیں نہ کہیں یہ احساس ہو رہا تھا کہ وہ اسے کچھ زیادہ ہی مار چکا تھا۔

اخر کچھ سوچ کر وہ اٹھا اور فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھا اب تک انوشے کی سسکیاں بند ہو چکی تھی انوشے اب تقریباً غنودگی میں جا چکی تھی مومن نے آہستہ سے اس کے رخسار پر ہاتھ پھیرا جہاں کچھ دیر پہلے خود اس نے بے رحمی سے مارا تھا مومن کی طبیعت پر یک دم منوں بوجھ آن پڑا۔ اسے اپنے بازوں میں اٹھا کر آہستہ سے بیڈ پر لٹایا اور واش روم سے فرسٹ ایڈ باکس لے کر آیا بیڈ پر تھوڑی سی جگہ بنا کر وہ اس کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ فرسٹ ایڈ باکس ایک کپڑا نکالا اور اسے بھگو کر اہستہ سے انوشے کا منہ صاف کیا جو تھپڑ پڑنے کی وجہ سے سوج چکا تھا کہیں کہیں نیل پڑے ہوئے تھے اور ساتھ مومن کی انگلیوں کے نشان بھی اس کے نرم ملائم رخساروں پر واضح تھے اور ہونٹ کے کناروں سے خون نکل کر سوکھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

--چہرہ صاف کرنے کے بعد وہ کشمکش میں پڑ گیا کہ وہ اب اس کے جسم کے زخموں پر کیسے مرہم رکھے پھر اسے خیال ائے وہ اس کے نکاح میں ہے اب اس کے تمام تر جملہ حقوق اب اس کے اپنے نام تھے تو وہ پورا حق رکھتا تھا انوشے پر--مومن نے پورے سے لائٹ اف کر کے اس کے کپڑے اتار کے زخموں پر مرہم رکھا--اس پورے عرصے میں انوشے کو ایک لمحے کے لیے ہوش ایا تو اپنے جسم پر کسی کے رینگتے ہاتھ محسوس کر کے پٹ سے اپنی انکھیں کھول کر دیکھا اندھیرے کی وجہ سے اسے کچھ صاف دکھائی تو نہ دیا پر ہلکی ہلکی روشنی میں اسے مومن کا چہرہ نظر ایا جو لب بھینچ کر اپنا کام کر رہا تھا۔کئی آنسو اس کے رخسار سے پھسل کر تکیے میں جذب ہوئے--زخم دینے والا ہی زخموں پر ہم رکھ رہا تھا انوش یہ ایک بار پھر ہوش وحواس سے بیگانہ ہو گئی انوشے ایک بار پھر ہوش وحواس سے بیگانہ ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاریکی نے اپنے پر سمیٹے تو روشنی نے اپنے پر پوری آب وتاب سے پھیلائے--انوشے کو جب ہوش ایا گھر کی ساری خواتین اس کے آس پاس بیٹھی ہوئی رو رہی تھی انوشے نے اٹھنے کی کوشش کی تو انوشے کی ماں نے تڑپ کر کہا۔ارے--ارے میری بچی لیٹی رہو انوشے پھر سے لیٹ گئی۔آپی اپ ٹھیک تو ہیں کہیں درد تو نہیں ہو رہا اپ کو نور جلدی سے قریب آکر فکر مندی سے بولی۔میں ٹھیک ہوں انوشے نے نقاہت زدہ اواز میں کہا۔بیٹی تم نے بہت بڑی غلطی کی ہے جس کی سزا نہ جانے تمہیں کب تک

Posted On Kitab Nagri

سہنی پڑے گی پر تم نے حوصلے سے کام لینا ہے مومن بیٹا جو کہے اسے چپ چاپ مانتی رہنا ویسے بھی اس گھر کے مردوں کے اگے ہم عورتوں کی کہاں چلتی ہے چاچی جان نے رسان سے سمجھاتے ہوئے کہا اور ہم عورتیں تو ہیں ہی ان کی ضرورت وطلب پوری کرنے کے لیے اس سے زیادہ ہماری کیا اوقات اس گھر میں۔۔ اچھا چلو سب گھر کے مرد آنے والے ہوں گے اللہ تمہیں صبر دے میری بچی انوشے کی ماں نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا اور انوشے کی پیشانی چوم کر چلی گئیں۔۔

https://www.kitabnagri.com

رات کو مومن کھانا کھا کر اپنے کمرے میں پہنچا تو انوشے صوفے پر بیٹھی کھانا کھا رہی تھی(کیونکہ اب وہ صرف کمرے تک ایک محدود ہو گئی تھی باہر جانے پر پابندی تھی کیونکہ کوئی بھی اس کی شکل نہیں دیکھنا چاہتا تھا)وہ اسے مکمل طور پر نظر انداز کرتا ہوا الماری سے کپڑے نکال کر باتھ روم میں گھس گیا جب فریش ہو کر باہر ایا تو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو کر بال بنانے لگا انوشے کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ مومن کی موجودگی میں کیا کرے وہ کھڑی ہو گئی اور اپنے ہاتھ مروڑنے لگی مومن اس کی طرف بڑھا جیسے ہی وہ اس کے قریب پہنچا انوشے نے خوف سے انکھیں میچ لیں۔۔ کھڑی کھڑی مراقبے میں چلی گئی ہو ہٹو سامنے سے !وہ جو مومن سے کل کی طرح رویے کی منتظر تھی پر یہ سب سن کر چونک کر مومن کو دیکھا جو ایک ائی برو اٹھا کر اسے دیکھ رہا تھا بہری ہو گئی ہو اب ہٹو بھی سامنے سے۔۔ مومن

Posted On Kitab Nagri

نے بازو سے پکڑ کر سامنے سے ہٹایا اور خود ہاتھ میں پکڑا ہوا تولیہ سٹینڈ پر لٹکایا اور بیڈ پر جا کے لیٹ گیا۔ ۔انوشے کبھی ٹو سیٹر صوفے کو دیکھتی تو کبھی بیڈ کو جہاں مومن انکھوں پر بازو رکھیں سویا ہوا تھا یا سونے کی کوشش کر رہا تھا۔اخر کچھ سوچ کر وہ بیڈ کی طرف بڑھی بیڈ کے پاس جا کر آہستہ سے تکیہ اٹھا کر جیسے ہی صوفے کی طرف بڑھنے لگی اس کی مرمری سی کلائی کسی فولادی گرفت میں آگئی اس نے حراساں ہو کر مومن کو دیکھا جو اس کی کلائی پکڑے سنجیدگی سے لیٹا ہوا اسے دیکھ رہا تھا مومن جو بظاہر تو سو رہا تھا پر اس کی تمام تر توجہ اس وقت انوشے پر ہی تھی کہ وہ اتنی نازک صورتحال میں کیا کرتی ہے مگر انوشے نے اسے چھوڑ کر ایک بار پھر اس کے غصے کو ہوا دی تھی۔تم کیا سمجھ رہی ہو ڈرامہ چل رہا ہے یہ سب ؟کہ میں اپنے حق سے دستبردار ہو جاؤں گا تو محترمہ یہ غلط فہمی اپنے ذہن سے نکال دو کیونکہ یہ نہ تو ڈرامہ ہے اور نہ ہی میں اپنے حق سے دستبردار ہوں گا۔مومن نے کہتے ہوئے ایک ہی جھٹکے سے اپنے اوپر گرا لیا۔۔اور کروٹ کے بل سے نیچے بیڈ پر ڈال کر اس کی سانسیں شدت سے قید کر گیا انوشے اس کی قید میں پھڑپھڑا کر رہ گئی پر مومن اس کے نازک جسم پر پوری طرح قابض ہو چکا تھا

--

Posted On Kitab Nagri

صبح جس وقت اس کی انکھ کھلی دوپہر کے 12 بج رہے تھے اس کی نظر اپنے پہلوں میں پڑی پر مومن وہاں نہیں تھا یقیناوہ سویرے اٹھ کر ڈیرے پر چلا گیا ہو گا انوشے نے بے اختیار سکون کی سانس خارج کی کیونکہ وہ اس وقت مومن کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی رات مومن نے اپنا حق حاصل کر لیا تھا وہ جب جب مذہمت کرتی وہ اپنے عمل میں اور زیادہ شدت اختیار کرتا بہر حال وہ اس کا شوہر تھا اس کا حق تھا۔۔مومن اپنی تشنگی مٹانے کے بعد منہ پھیر کر سو گیا تھا پر وہ ساری رات روتی رہی پھر نہ جانے کس پہر اس کی انکھ لگی۔۔ https://www.kitabnagri.com

---

وقت کا کام ہے گزرنا سو وہ گزرتا گیا۔ انوشے اور مومن کی شادی کو تین ماہ ہو گئے پر دونوں کے درمیان ایک ان دیکھی دیوار حائل تھی جیسے نہ مومن نے کبھی کوشش کی اور نہ ہی انوشی نے گرانے کی پہلے دن کی طرح اج بھی مومن کی بے رخی ویسی کی ویسی ہی برقرار تھی البتہ تبدیلی یہ آئی تھی کہ ان تین میں وہ آزادی سے گھوم پھر سکتی تھی گھر میں اور مومن بھی اب کام کے وقت انوشے کو بلا لیا کرتا تھا کیونکہ انوشے مومن کے سارے کام خود اپنے ہاتھوں سے کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

انوشے چائے لے کر کمرے میں پہنچی تو مومن حسب عادت بیڈ پر نیم دراز موبائل میں مگن تھا اور ہاتھ میں ادھ جلی ہوئی سگریٹ تھی جس سے وہ گہرے گہرے کش لے رہا تھا۔۔ یہ اپ کی چائے انوشے نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ کیونکہ اج تک اسے مومن سے خوف اتا تھا کیونکہ مومن کا کب کیسا موڈ ہو سمجھ نہیں اتی تھی کبھی کبھی وہ بہت ہی مہرباں ہو جاتا تھا اور کبھی کبھی مہربان سے حیوان بن جاتا تھا۔ رکو۔۔ !! انوشے جو سائڈ ٹیبل پر چائے رکھ کر جارہی تھی مومن کی باری گمبیر آواز میں پکارنے پر خوف سے پلٹی اسے کچھ وقت پہلے کا واقعہ یاد ہے جب پہلی مرتبہ مومن کے لیے اس نے چائے بنائی تھی چینی زیادہ ہونے کی وجہ سے مومن نے چائے کا پہلا سپ لیتے ہی گرما گرم چائے انوشے کے اوپر پھینک دی تھی۔ ج۔۔ جی۔۔ جی !!ڈر کی وجہ سے اس کی زبان لڑکھڑائی۔۔ ادھر آکر بیٹھو۔۔ اسے بغور دیکھتے ہوئے مومن نے اپنی ٹانگیں سائیڈ پر کر کے اسے جگہ دیتے ہوئے کہا۔ انوشے ڈرتی ڈرتی وہاں پر بیٹھ گئی۔ مجھ سے اتنا ڈرتی کیوں ہو تمہیں کھا تھوڑی نہ جاؤں گا بیٹھو کچھ ٹائم اپنے شوہر کو بھی دے دیا کرو مومن نے اسکا ڈر ختم کرنے کے لیے کچھ شوخی سے کہا اور سیگرٹ کا سارا دھواں انوشے کے منہ پر چھوڑ دیا جیسے ہی مومن نے دھوا اس کے چہرے پر چھوڑا انوشے کا دم گھٹنے لگا اور وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر واش روم کی طرف بھاگی۔۔ مومن کو تو کچھ سمجھ میں ہی نہ ایا فوراً وہ واش روم کی طرف اس کے پیچھے بھاگا وہ وہاں پہنچا تو وہ بیسن پر جھکی ہوئی قہہ کر رہی تھی مومن نے اس کا رخ اپنی طرف پھیرا تو حیران رہ گیا انوشے کا پورا چہرہ سرخ اور انسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔ کیا ہوا ہے تمہاری طبیعت تو ٹھیک

Posted On Kitab Nagri

ہے۔ ؟ہاں میں ٹھیک ہوں یہ الٹیاں تو پچھلے دو دنوں سے آ رہی ہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے شاید کچھ الٹا سیدھا کھا لیا ہو گا میں نے۔۔ انوشے نے ٹاول سے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔ کیسے ٹھیک ہو میں ابھی ڈاکٹر کو فون کرتا ہوں تم بیڈ پر آرام سے لیٹو۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ حیران تھا اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا جو کچھ ابھی کچھ دیر پہلے ڈاکٹر صاحبہ کہہ کر گئی تھیں کہ وہ باپ بننے والا ہے اس کا دل خوشی سے ناچ رہا تھا وہ چاہتا تھا کہ انوشے کو پکڑ کر سینے میں بھیج لے پر ہائے یہ انا جو ہمیشہ ہی ان دونوں کے بیچ رہتی تھی اب بھی وہ ایسا کرنے سے روک رہی تھی۔

کچھ عرصے بعدhttps://www.kitabnagri.com

یہ منظر ہے ہسپتال کا جہاں ایک کمرے میں پورا خان خاندان خوشی سے سرشار مومن اور انوشے کے بچوں کو دیکھنے کے لیے اکٹھا ہوا تھا۔۔ہاں اللہ کے کرم سے دو جڑوا بچوں کی پیدائش ہوئی تھی ایک بیٹی اور ایک بیٹا۔۔انوشے کو ہوش ایا تو سب کو ہنستے مسکراتے دیکھ کر خوشی سے سرشار ہو گئی اس کی بے تاب نظروں نے ہر چہرے میں اس ایک مہربان چہرے کو ڈھونڈنا چاہا مگر اس کی نگاہوں میں مایوسی در آئی جب اتنے خاص موقع پر اُسے نہ دیکھ کر پچھلے نو مہینے کیسے گزرے مومن کے سنگ سے پتہ ہی نہ چلا وہ شخص جو کبھی اسے دیکھنے کا بھی راوادار نہیں تھا کیسے اس کے اگے پیچھے پھرتا اسے ہاتھ کا چھالا بنایا ہوا تھا اس کے اٹھنے بیٹھنے کھانے پینے کا دھیان مومن ہی رکھتا تھا مگر کبھی اپنے متعلق اس سے بات نہ

Posted On Kitab Nagri

کی ان دونوں میں سب ٹھیک ہو کر بھی کچھ ٹھیک نہیں تھا جب بھی انوشے اپنے یا اس کے متعلق کوئی بات کرتی وہ اٹھ کر چلا جاتا تھا۔۔

مومن کو جب پتہ چلا کہ اس کے جڑوا بچے ہوئے ہیں وہ فورا ہسپتال کی مسجد میں بھاگا تا کہ وہ اس غفور رحیم کا شکریہ ادا کر سکے جس نے اسے اس قابل سمجھا شکرانے کے نفل ادا کرنے کے بعد وہ بھاگ کر اپنے بچوں کو دیکھنا چاہتا تھا جیسے ہی وہ کوریڈور سے گزرا پیچھے کسی کے پکارنے پر مڑ کر دیکھا جہاں ایک خوبصورت نوجوان ویل چیئر پر بیٹھا نظر ایا مجھے معاف کیجئے میں نے اپ کو پہچانا نہیں۔۔ مومن نے کہا ۔نہیں ہم پہلی بار مل رہے ہیں مگر میں اپ کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں مسٹر مومن خان مومن نے الجھ کر اسے دیکھا ابھی وہ کچھ بولنے ہی والا تھا کہ وہ نوجوان بول پڑا میرا نام سعیر عالم ہے میں ایک جاگیر دار گھرانے کا کلوتا بیٹا ہوں بچپن سے جس چیز پر میری نظر پڑی وہ میری ہو جاتی تھی اور جو چیز مجھے پسند اتی اسے میں اپنی ملکیت سمجھنے لگ جاتا ایسے ہی یونیورسٹی میں مجھے انوشہ پسند اگئی معصوم چلبلی سی میں نے اسے اظہار محبت کیا تو اس نے مجھے تھپڑ مار دیا اور پوری یونی کے سامنے میری بے عزتی کی جو مجھ سے بالکل بھی برداشت نہ ہوا تب انوشے میری ضد بن گئی میں نے اپنی ضد کی خاطر انوشے کے اگے پیچھے گھوم کر اسے اپنی محبت کے جال میں پھنسایا جب وہ میرے بچھائے ہوئے جال میں پھنس گئی

Posted On Kitab Nagri

تو میں نے اسے ورغلایا گھر والوں کے خلاف کہ ہم بھاگ جاتے ہیں کیونکہ ہمارے گھر والے کبھی نہیں مانیں گے اس دن تو وہ مان گئی تھی پر نا جانے اگلے دن اسے کیا ہوا اس نے مجھے اکر میں منع کر دیا کہ وہ میرے ساتھ کہیں نہیں جائے گی مجھے اس پر بہت غصہ ایا کیونکہ مجھے اپنا پلان فیل ہوتا نظر ارہا تھا میں نے اس سے ایک بار پھر سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ اپنے گھر والوں کی عزت کی خاطر اپنے پیار کو بھی بھولا نہ چاہتی تھی جب اس نے مجھے صاف صاف منع کیا تو میں نے اسے اس کی تصویریں دکھائیں (جو کہ کچھ عرصہ قبل میں اس کی چوری چھپے لے چکا تھا اور انہیں فوٹوشاپ کر کے اسے دکھایا) اور اسے بلیک میل کیا کہ اگر اس نے مجھ سے شادی نہ کی تو میں یہ ساری تصویریں نیٹ پر اپلوڈ کر دوں گا تو ایسے میں وہ مجبور ہو کر میری اشاروں پر ناچنے لگی میں نے اسے کسی کو نہ بتانے کی دھمکی بھی دی تھی تو جو کہ کرامد ثابت ہوئی میں نے اس سے بھاگنے پر مجبور پر مجبور کیا وہ روتی گڑگڑاتی رہی مگر میں نے اس پر رحم نہ کیا مگر میں بھول گیا تھا کہ ضروری نہیں وہ سب ہو جو ہم نے پلان کر رکھا ہو کہتے ہیں نا کہ خدا کی لاٹھی بے اواز ہے جس وقت وہ گھر سے بھاگی تم کہیں سے اگے اور اسے لے کر چلے گئے میں ڈر گیا اور وہاں سے گاڑی بھگا کر لے گیا مگر مین روڈ پر میرا برے طریقے سے ایکسیڈنٹ ہو گیا اور میں چلنے پھرنے سے محروم ہو گیا۔۔ مجھے اپنے گناہ کا احساس ہے مجھ میں اتنی ہمت نہ تھی کہ میں تم لوگوں سے معافی مانگ سکتا مگر اج قسمت نے مجھے یہ موقع دیا ہے کہ میں تم سے معافی مانگ سکوں اپنے کیے کا مجھے معاف

Posted On Kitab Nagri

کر دو مومن میں نے تم لوگوں کی عزت کے ساتھ اچھا نہیں کیا اور خدا نے مجھے میرے گناہ کی سزا اسی دنیا میں ہی دے دی۔۔

وہ کوریڈور میں بیٹھ کر بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا اس نے کتنا برا سلوک کیا تھا اس کے ساتھ اور وہ چپ چاپ سہتی رہی تھی اج وہ اپنے اپ سے بھی نظریں ملانے کے قابل نہیں رہا تھا ایک ایک کر کے اسے سارے اپنے کیے گئے ظلم یاد انے لگے جو اس نے اپنی بیوی پر کیے تھے کبھی یہ بھی نہ سوچا کہ وہ اس کے نسل کیا امین ہے اب پچھتاوے کے علاوہ اس کے پاس کچھ نہیں تھا۔۔

https://www.kitabnagri.com

ستم سہنے کی عادت ہو گئی ہے

کہ مجھ کو بھی محبت ہو گئی ہے

تجھے ہے فکر دنیا اور مجھ کو

فقط تیری ہی چاہت ہو گئی ہے

ستمگر! کیا خبر تجھ کو محبت

عبادت تھی اذیت ہو گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

ہمارے دل پہ اپنا ہاتھ رکھ دو

بہت بے تاب حسرت ہو گئی ہے

بہلنے سے بہلتا ہی نہیں اب

یہ دل کی کیسی حالت ہو گئی ہے

وہ ہمت جمع کرتا ہوا انوشے کے پاس پہنچا وہ انکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی تھی وہ چپ چاپ بیڈ کے پاس رکھے سٹول پر بیٹھ گیا کمرے میں سوائے ان دونوں کے کوئی نہیں تھا انوشے نے اس کے احساس کو محسوس کر کے یہ شعر پڑھا مومن دم سادے اس کا اقرار محبت سن رہا تھا مومن اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پر اپنا ماتھا ٹکا کر ایک بار پھر وہ ضبط کھو بیٹھا تھا ایم سوسوری مجھے معاف کر دو انوشے میں تمہارا گنہگار ہوں میں نے تم پر بہت ظلم کیا نا کتنا برا سلوک کیا تمہارے ساتھ تم چپ چاپ کیوں سہتی رہی مجھے بتاتی تو صحیح ۔۔انوشے بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی یہ ہے وہ کیا کہہ رہا تھا اس نے تو اظہار محبت کیا تھا اس کے جواب میں وہ رو کیوں رہا تھا اسے بلکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے اپنے مرتبے سے نیچے آ کر اس سے معافی مانگتا ہوا وہ کیونکہ وہ تو کب سے اسے معاف کر چکی تھی مومن پلیز اپ یہ کیا کر رہے ہیں اپ ایسے بالکل اچھے نہیں لگ رہے مجھے تو اس کھڑوس مومن سے محبت ہوئی ہے جو پتہ نہیں کہاں ہے اپ نے انہیں کہیں دیکھا ہے ؟ انوشے پہلے سنجیدگی سے کہتے ہوئے اخر میں اس کا لہجہ شرارتی ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا مومن نے بھیگی انکھوں سے قہقہ لگایا پھر سنجیدگی سے گویا ہوا۔ تم نے مجھے معاف کر دیا؟۔۔ہاں بالکل تبھی تو اپ سے کہہ رہی ہوں نہیں۔۔ایک منٹ۔۔میں نے تین دفعہ اپ سے اظہار محبت کیا ان دس منٹوں میں مگر اپ نے تو جواب میں کچھ نہیں کہا اپ مجھے پیار نہیں کرتے میں جانتی ہوں منہ پھلا کر کہتی ہوئی وہ مومن کو بہت کیوٹ لگی تبھی تو بے ساختہ اس کا رخسار چوم لیا اور پھر سرگوشی میں کہا۔۔میں اج سے نہیں انوشے میں بچپن سے تم سے محبت کرتا ہوں اور تمہیں ڈانٹنا اور روکنا ٹوکنا بھی اسی لیے تھا تاکہ تمہیں دنیا کے سرد و گرم سے بچا کر رکھو مگر میں نے تمہارے ساتھ۔۔انوشی نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کی بات بیچ میں ٹوک دی اور کہا۔۔مومن میں اس وقت صرف اپ کے منہ سے اقرار سننا چاہتی ہوں۔۔ائی لو یو سو مچ میری جان مومن نے نم انکھوں سے اظہار کیا۔ائی لو یو ٹو میرے بچوں کے ابا۔اوہ بچے انوشے میں تو بھول ہی گیا مجھے ہمارے بچوں کو دیکھنا ہے مومن کو اچانک یاد ایا انوشے نے بیڈ کے پاس رکھے بی بی کوٹ کی طرف اشارہ کیا مومن جلدی سے بی بی کوٹ کی طرف بڑھا پہلے بیٹی کو پیار کر کے انوشے کے پاس لٹایا اور پھر بیٹے کو گود میں اٹھا کر پیار کیا انوشے ہمارے بیٹے کا نام اورحان ہو گا اور بیٹی کا نام آروحا۔۔مومن کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی انوشے نے کہا اور پورے کمرے میں دونوں کے قہقے گونج اٹھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندھیرا اب ان کی زندگی میں ختم ہو گیا تھا اور روشنی ہی روشنی ان کی زندگی میں پھیل گئی تھی ایک نئی زندگی خوشیوں سے بھرپور ان کا انتظار کر رہی تھی

ختم شد

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595